بسم اللہ الرحمٰن الرحیم　　　　اصلوۃ والسلام علیک یا رسول اللہ

موجودہ دہشت گردی اور وہابی دیوبندی دہرم!

آخر کون ہیں؟

۹ ستمبر ۲۰۰۱ سے لے کر آج تک پاکستان مسلسل شدید ترین دہشت گردی کا شکار کیوں ہے؟ میں سمجھتا ہوں کہ بہت سے باشعور پاکستانی اس بات کا فہم رکھتے ہیں کہ پاکستان کو کس جرم کی سزا دی جارہی ہے۔لیکن نہ تو پاکستان کا کوئی حکمران یا سیاست دان اور نہ ہی کوئی عسکری لیڈر اتنی جرت کا مالک ہے کہ وہ ہماری قوم کو اصل حالات سے آگاہ کرے کہ کیوں پاکستان کو سزا دی جارہی ہے۔دہشت گرد کس کے اشارے اور مفاد کے لیئے وطن عزیز کو ناکام ریاست بنانے کے درپے ہیں۔اور ان دہشت گردوں کا تعلق کس مکتبہ فکر کے لوگوں سے ہے ان کے ملکی اور غیر ملکی سر پرست کون ہیں؟ ان فسادیوں کو جدید ترین اسلحہ کہاں سے مل رہا ہے کون ان کو کثیر سرمایہ فراہم کر رہا ہے؟ ان کو کہاں سے معلومات ملتی ہیں کہ پاکستان کی فوج کی نقل وحرکت کی جس کو وہ آسانی سے حدف بنا لیتے ہیں وہ کونسے عناصر ہیں جو دہشت گردوں کو آگاہ کرتے ہیں کہ فلاں وقت میں پاکستانی فوج کے پاس رات کی تاریکی میں دیکھنے والے آلات امریکی دس دن کے لیئے واپس لے لیتے ہیں اور حیران کن امر یہ ہے کہ کبھی بھی یہ آلات چاندنی راتوں کو واپس نہیں لیئے جاتے کیا یہ محض اتفاق ہے کہ جب بھی پاک فوج کوئی بڑا آپریشن کرتی ہے تو دہشت گردوں کو پہلے سے ہی خبر ہو جاتی ہے اور وہ سرحد پار نکل جاتے ہیں اسلام دشمنوں کے تربیت یافتہ فسادی حالیہ ۳ یا ۴ برسوں سے آئے دن پاکستان کے قبائلی علاقوں میں چیچنیہ، ازبکستان، مصر، انڈونیشیا و دیگر عرب ممالک سے آ کر جمع ہو رہے ہیں کیا یہ لوگ ہزاروں میل دور سے پاکستان کا ویزہ حاصل کر کے ہوائی جہاز کے سفر کے بعد کراچی، لاہور یا اسلام آباد ایئرپورٹ اتر کر بمع جدید ہتھیاروں کے سوات، وزیرستان، باجوڑ میں جا کر آباد ہو رہے ہیں اگر ایسا ممکن نہیں ہے تو پھر وہ کون ہے جو پاکستانی قوم کو بتائے گا کہ یہ دہشت گرد کہاں سے سرزمین پاکستان میں داخل ہو رہے ہیں؟ آج پاکستان ایک ایسے موڑ پر کھڑا ہے کہ اگر صاحب اقتدار نے قوم کو اصل حقائق سے آگاہ نا کیا تو خدانخواستہ ملک ایک بہت بڑی خانہ جنگی سے دوچار ہو سکتا ہے اگر ان نام نہاد جہادی عناصر جو کہ اسلام دشمن سامراج کے چیلے ہیں کی پہچان نہ کر اور سختی سے نہ کچلا گیا تو پھر لازم ہے کہ پاکستان کی حالت خراب تر ہوتی جائے گی۔

۹/۱۱ کی سازش

جو سازش ۹۔۱۱ کو اس لیئے شروع کی گئی تھی کہ اس کی آڑ میں پاکستان کو تباہ و برباد کر دیا جائے گا اس سازش کا تسلسل ہنوز جاری و ساری ہے فرق صرف یہ ہے کہ ۷ سال قبل اس بات کا خوف تھا کہ بیرونی قوتیں براہ راست پاکستان پر حملہ آور ہو کر پاکستان کو کھنڈر بنا دیں گی لیکن اب اُن قوتوں نے براہ راست خود حملہ آوار ہونے کی بجائے جہادیوں کے لبادے میں فسادیوں کے زرخرید ٹولے کو اس کام کی ذمہ داری سونپ دی ہے۔گذشتہ چند سالوں سے اس نام نہاد جہادی ٹولے نے پاکستان اور اسلام کی دشمن قوتوں سے گٹھ جڑھ کر کے مسلمانوں کے خون سے جو ہولی کھیلنا شروع کی ہے اس کی شدت میں روز بروز اضافہ ہوتا جارہا ہے۔ہر پاکستانی خواہ وہ عام شہری ہو یا ریاستی ادارے

کا کوئی فرد خوف کے سائے میں سانس لے رہا ہے، اس خوف کی سب سے بڑی وجہ یہ ہے کہ اہل اقتدار طبقہ ابھی تک بڑی طرح سے پاکستان میں اُن عناصر کی عوام الناس میں پہچان کروانے میں ناکام رہا ہے جو بظاہر اسلام کا لبادہ پہن کر اسلام دشمن طاقتوں کی ایماء پر پاکستان کو ٹکڑے ٹکڑے کرنے پر تولہ ہوا ہے۔

یہ فتنے نئے نہیں

یہ خود کو مسلمان کہلوانے والے اور اسلام کے مقدس نام پر معصوم مسلمانوں کو خوفناک طریقوں سے ہلاک کرنے والوں کی تاریخ گو کہ نئی نہیں۔ یہ لوگ سرکار دو عالم ﷺ کے زمانے میں منافقین بن کر وہاں بھی موجود تھے، کبھی یہ خارجیوں کے نام سے پہچانے گئے کبھی یزیدی لشکر میں دیکھے گئے تو کبھی وہاب نجدی کے فتنے میں شامل ہو کر لاکھوں مسلمانوں کا خون ناحق کیا۔ توحید کی آڑ میں اللہ کے محبوب نبی ﷺ کے مقدس مقامات کو تباہ کیا، برطانیہ کے ساتھ مل کر مسلمانوں کو مشرک و کافر و واجب القتل کا فتویٰ دے کر لوگوں کو قتل کروایا، بچوں کو غلام بنایا اور عورتوں کو لونڈیاں بنا کر انکے ساتھ زیادتی کی۔ روضہ مبارک پر بم گرائے، بالکل یزید کی طرح مساجد و تبرکات کی بے حرمت کی اور مسجد نبوی میں گھوڑے گدھے بندھوائے اور مسجد گندی کروائی۔ آج کے پر ستم دور میں یہ لوگ مختلف ناموں کے لیبل لگائے مسلمانوں کی صفوں میں شامل ہو کر کفار کی ایماء پر اسلام کو بدنام کرنے، اسلامی ممالک کو انتشار کا شکار کرنے اور مسلمانوں کا خون ناحق کرنے کی ناپاک مہم میں مگن ہیں۔ یہ لوگ مختلف اسلامی ممالک میں نت نئے نام سے اپنا تعارف رکھتے ہیں جیسے مثلاً پاکستان میں یہ لوگ خود کو دیوبندی تبلیغی جماعت، جماعت اسلامی، جماعت الدعوۃ وغیرہ کے نام سے جانے جاتے ہیں، تو مصر و دیگر عرب ممالک میں اخوان المسلمین یا حزب التحریر کے نام سے مشہور ہیں۔

اسرائیل و یہود کی محبت میں

دوسری جنگ عظیم کے بعد جب فلسطین کی سرزمین پر اسرائیل کی ریاست بنادی گئی تو یہودیوں کو اس بات کا احساس تھا کہ مسلم دنیا یہودی ریاست کو ہرگز برداشت نہیں کرے گی اور مسلمانوں کی ساری توجہ اسرائیل کے خلاف مرکوز رہے گی۔ لہذا یہودیوں نے اس خطرے کو کم کرنے کی خاطر نجدیوں اور اخوان المسلمین کے رہنماوں سے مل کر ایک ماسٹر پلان بنایا جس سے مسلم دنیا کی توجہ اسرائیل سے ہٹ کر کمیونسٹ نظام کی طرف مرکوز ہو جائے جس کا مرکزی اشعار تھا کہ ساری دنیا کے اہل کتاب و توحید دہریت کا مقابلہ کرنے کے لیئے ایک ہو جائیں۔ یہی وجہ تھی کہ دنیا بھر کے وہابی، دیوبندی، مودودی و یہودی نظریہ رکھنے والے اس یہودی ساخت اشعار کے پرچم تلے آسمائے یہودنواز و اسلام دشمن امریکہ نے سعودی حکومت کو تحفظ فراہم کرنے کے وعدے سے سرزمین مقدس پر فوجی اڈے بنا کر پورے خطے پر اپنا تسلط قائم کر دیا۔ سعودی پٹرول سے ڈالر یہود کے بنکوں میں جمع ہونا شروع ہوگیا۔ وہابیوں نے اشتراکیوں کے خلاف جہاد کے نام پر اسلامی دنیا میں مختلف ناموں سے تنظیمیں بنا کر یتیم خانوں اور غریب و لاوارث بچوں کو جہادی لشکر بنانے شروع کر دیئے اور ہر اُس اسلامی ریاست کے خلاف جہاد کا فتویٰ جاری کر دیا جو ریاست امریکہ کے بلاک میں شامل نہ تھی یا اسرائیل کے عزائم کے سامنے رکاوٹ تھی۔ جیسے مصر ایک طرف تو اسرائیل، برطانیہ اور فرانس کے خلاف حرکت میں تھا تو دوسری طرف اخوان المسلمین داخلی طور پر ایک ایسی اسلامی

ریاست کے خلاف تخریبی کارویوں میں مصروف تھی جو اسلام کے سب سے بڑے دشمن یہود کے خلاف لڑ رہی تھی۔ یعنی کہ یہودی اور وہابی کا دشمن مشترکہ ہے۔ اور ایسا ہی حال شامی حکومت کا تھا کہ وہ ایک طرف تو یہودی فوج کی پیش قدمی روک رہی تھی تو دوسری طرف اخوان المسلمین شام میں تخریب کاری میں مصروف اور شام کے چھوٹے شہروں پر قبضہ کرکے معصوم مسلمانوں کو قتل کر رہے تھے۔ اسی لیئے اسرائیل کے ایک فوجی کمانڈر نے شام کی فوج کو طعنہ دیا تھا کہ شام کی فوج خاک یہودی فوج کو روک سکتا ہے جبکہ ایک اسرائیلی کمانڈو کے تربیت یافتہ گروپ سے یہ اپنے شہر حماہ کا دفاع نہ کر پائی۔ علاوہ ازاین جب شامی فوج نے حماہ شہر پر کنٹرول کر لیا تو بہت سے وہابی دہشت گرد روم میں یورپی اور امریکی ان کشتیوں میں سوار ہوکر فرار ہوکر مغربی ممالک جا کر آباد ہوئے۔ جو کشتیاں خاص طور پر وہابی دہشت گردوں کی مدد کے لیئے آئیں تھی گو کہ شامی حکومت نے مغربی ممالک کو اپیل بھی کی کہ یہ دہشت گرد ہیں اُن کو ہمارے حوالے کیا جائے، لیکن کافر اور وہابی کی دوستی تو بہت پرانی ہے۔

ضیاءالحق، درحقیقت سچ کو ضائع کرنے والا

فلسطین میں یہودی مسلمانوں کی نسل کشی کر رہا تھا اور وہابی، امریکیوں کے ساتھ مل کر اشترا کیوں کے خلاف جہاد کا اعلان کرتا رہا۔ یہودی مسلمانوں کو مارنے کے لئے ایٹمی ہتھیار بناتا رہا اور وہابی دیوبندی مودودی ہر اُس مسلمان حکمران پر کفر کا فتویٰ دے کر جہاد کا اعلان کرتا رہا جو اسلامی ریاست کے دفاع کے لیئے ایٹم بم بنانے کی کوشش کرتا رہا۔ اس کو کہتے ہیں اپنے مالک سے وفاداری۔ دیوبندیوں کے 'گاڈ فادر' ضیاءالحق کو تو یہودیوں سے شدید محبت تھی کہ جو فلسطینی مجاہد یہود کی فوج کو جہنم رسید کرتے رہے اُن عظیم مجاہدین کے خلاف اسرائیلوں کے ساتھ مل کر ۷۰۰۰ مسلمان مجاہدین کو ضیاءالحق نے قتل کیا اور آج دیوبندی کہتے ہیں کہ جی وہ تو اصل مسلمان تھا۔ واہ یعنی کہ دیوبندی کے نزدیک مسلمان کا معیار یہ ہے کہ جس نے یہود کے دشمن کو مارا وہ ہی اصل مسلمان ہے۔ دیوبندی وہابی عناصر نے ہمیشہ سے ہی اسلام دشمن قوتوں کے مفاد کے لیئے اسلام کا نام استعمال کیا ہے۔ اگر ہم گذشتہ چند دہایوں پر ہی نظر ڈالیں تو معلوم ہو جائے گا کہ یہود کی ایماء پر کس کس طریقے سے ان اسلام کے غداروں نے فتنہ کیا اور دین اسلام کا نام استعمال کرتے ہوئے اپنے یہودی آقاوں کے مفادات کی رکھوالی کی ہے۔

مسلمان جہاد اللہ کی راہ میں لڑتا ہے اور وہابی، دیوبندی، تبلیغی امریکہ و یہود کے اشارے پر جہاد کا نام لیتا ہے اسی لئے تو اسرائیل کے خلاف جہاد نہ کیا اور نہ ہی ایسا کرنے کا فتویٰ دیا ہاں جب امریکا نے افغانستان میں جہاد کا حکم دیا تو دیوبندی کو وہابی کو جماعت اسلامی کو تبلیغی کو جماعت الدعوۃ کو فلسطین کیوں یاد نہیں آیا؟ اسامہ کو کیوں احساس نا ہوا کہ پہلے فلسطین کو آزاد کروالیں پھر افغانستان کو بھی دیکھ لیں گے تو لازم ہے جو جس کی محبت میں گرفتار ہوگا وہ اُس کے حکم کی اطاعت بھی کرے گا۔ وہابی اللہ کے دشمن امریکہ کی خوشنودی کے لیئے اگر مسلمانوں کا قتل کرتا ہے تو حیرت کی کیا بات ہے؟ اور ویسے بھی وہابی نے یہودی کا نعرہ 'اہل کتاب ایک ہو جاؤ' سے وفا کا عہد کیا ہوا ہے۔ کیا کیا جائے یہ اُن کی مجبوری ہے، ویسے بھی وہابی تو ہیں ہی بدعتی، ہر ایسا کام کرتے ہیں جس کی صحابہ سے نسبت نہ ہو اور پھر اللہ کے حکم کی ضد بھی ہو۔ اللہ فرماتا ہے کہ مسلمانوں یہودی آپ کے دشمن ہیں اور وہابی یہودی کو دوست بنائے پھرتے ہیں۔ بچی کچی کسر صلح کلی

حضرات پوری کر دیتے کہ ان دہشت گرد وہابیوں دیوبندیں کو اپنا بھائی سچا مسلمان مانتے ہیں بلکے بعض جہالت پسند مولوی تو یہود ونصاریٰ کو اہلِ ایمان مانتے ہیں، اللہ ایسے انتہا پسند لوگوں کو ہدایت دے۔ اور پھر یہود کو خوش کرنے کے لیئے تمام مسلمانوں کو مشرک کہتے ہیں اور ہر اُس اسلامی ملک میں جو امریکی و یہودی مفاد میں نہ ہوتا وہاں وہابی دیوبندی عوام کو بے وقوف بنانے کے لئے 'اسلام خطرے میں ہے' کا نعرہ لگاتے اور اُس حکومت کے خلاف بغاوت و دہشت گردی شروع کر دیتے۔

تباہی مچانے کا نیا طریقہ

بہر حال، وہابی دیوبندی نے تمام وقت اسلام کے دشمنوں سے وفا کی اور اب بھی کر رہے ہیں بس طریقہ کار بدل دیا ہے کہ جیسے ہی اشتراکیوں کو زوال آیا یہودیوں نے وہابی دیوبندی سے مل کر ایک نیا ماسٹر پلان تیار کر لیا جس کو 'دہشت گردی کے خلاف جنگ' کا نام دیا گیا اس ناپاک سازش کا پہلا مرحلہ یہ تھا کہ ساری اسلامی دنیا سے وہابی، دیوبندی، تبلیغی، لوگوں کو مغربی ممالک میں آباد کیا جائے، ان کو مساجد فراہم کی جائیں، ان کو فنڈز اور مغربی میڈیا میں رسائی دی جائے تاکہ یہ لوگ میڈیا میں آکر ایسے بیانات دیں جس سے یہ تاثر قائم ہو جائے کہ مسلمان ایک شدت پسند قوم ہے، غیر مسلم کے وجود کو قبول نہیں کرتے دہشت گردی اور وحشت ہی مسلمان کا شیوہ ہے، مسلمان جبر اور طاقت کے ذریعے ہی غیر مسلم پر غالب آنا چاہتا ہے، غیر مسلم کے گلے کاٹتا ہے، بچوں اور عورتوں کو خودکش حملہ آور بناتا ہے۔ یعنی ہر ایک منفی پہلو کے ذریعے اسلام کی تشریح وہابی، دیوبندی کرتے رہے ہیں۔ اور یہ تشریح یہودی کے ذہن کی پیدہ وار ہے جس کا اثر مغربی دنیا میں یہ پڑ رہا ہے کہ مسلمان آدم کش، تہذیب و تمدن کا دشمن ہے اور اگر آج مسلمانوں کو ختم نہ کیا گیا تو کل کو یہ ایک بہت بڑی طاقت بن کر سب غیر مسلم کے گلے کاٹ ڈالیں گے۔

یہودی کے اس منصوبے کو وہابی دیوبندی عناصر بڑی خوش اسلوبی سے پورا کر رہے ہیں اور مسلمانوں کے نام کو اس قدر بدنام کرنے کے درپے ہیں۔ جس طرح ۱۹۴۵ میں جاپانیوں کو کیا گیا تھا کہ اس کا نتیجہ جاپان پر ایٹم بم کی صورت میں نکلا تو ظاہر ہے کہ جاپانیوں کے متعلق بھی تو یہی پروپگینڈہ کیا گیا تھا کہ آج اگر ان کو نہ مارا تو کل کو یہ ہم کو ماردیں گے وہ۔ مغربی تہذیب کہ جس کا تعارف انسانی دوست اور امن پسند کے طور پر کراویا جاتا ہے، کیوں کر لاکھوں انسانوں پر ایٹم بم گرائے جانے پر یہودیت خاموش رہی بلکہ اس عمل پر اطمنان کیا۔ تو ظاہر ہے کہ اس نام نہاد انسانیت کی دوست قوم کو باور کروادیا گیا تھا کہ دنیا کے امن کے لئے ناگزیر ہے کہ جاپانیوں کو ختم کر دیا جائے اور آج یہودی دیوبندی، وہابی کے تعاون سے مسلم دنیا کے لئے بھی وہی حالات پیدا کئے جا رہے ہیں۔ انہی وجوہات کی بناء پر مغربی دنیا میں بش اور ٹونی بلیئر جیسے اذیت پسند اور اسلام دشمن لیڈروں کو بار بار منتخب کیا جاتا۔ اور اسلام کی دشمن قوتوں کو یہ بھی احساس ہے کہ اسلامی دنیا اس وقت شدید داخلی انتشار میں مبتلا ہے اور نا ہی کسی میں اپنا دفاع کرنے کی صلاحیت ہے اور یہ موقع اسلام کی دشمن قوتیں گنوانا نہیں چاہتیں اور اپنے عزائم کی تکمیل میں صرف پاکستان ہی کو روکاوٹ سمجھتے ہیں کہ پاکستان واحد اسلامی ریاست ہے جو ایٹمی اسلحہ سے لیس ہے۔

واحد ایٹمی اسلامی طاقت

لہذا اس سے قبل کہ یہودی اسلامی دنیا پر بھرپور وار کریں لازم ہے کہ پاکستان کو نیست و نابود کر کے ایٹمی صلاحیت سے مرحوم کر دیا جائے تو اس ناپاک کام کے لئے بھی وہابی دیوبندی کا تعاون حاصل کیا گیا اور یہودی، وہابی منصوبہ بندی کا ڈرامہ ساری دنیا نے ۱۱ ستمبر ۲۰۰۱ کو دیکھ لیا اور پاکستان کو تباہ کرنے کا جو جواز اسلام دشمنوں کو درکار تھا وہ فراہم کر دیا گیا۔ اس لئے تو بش نے اعلان کر دیا کہ یا تو ہمارے ساتھ ہو یا ہمارے دشمن ایسا اس لئے کہہ گیا کہ اسلام کے دشمن یہ جانتے تھے کہ طالبان اور امریکی ساخت القائدہ وہابی دیوبندی ہیں اور پاک فوج میں بہت سے جرنل بھی دیوبندی وہابی مسلک رکھتے ہیں اور طالبان اور اسامہ سے دوستانہ مراسم بھی رکھتے ہیں۔ اور اندرخانی سی، آئی، اے کے کارندے بھی ہیں اور پاکستان میں وہابی دیوبندی پارٹیاں اور نام نہاد جہادی گروپ جن کو سی، آئی، اے کی رضامندی سے نجدی حکومت فنڈز بھی فراہم کرتی ہے، یہ تمام عناصر حکومت پاکستان پر شدید دباؤ ہوں گے کہ جس سے حکومت پاکستان امریکہ، طالبان اور اسامہ کے خلاف ساتھ دینے سے انکار کرے گی اور بش کو پاکستان پر حملہ کر کے ایٹمی صلاحیت کو ختم کریگا اور پاکستان کو نیست و نابود کرنے کا جواز مل جائے گا۔ یہود کو سو فیصد اپنی سازش پوری ہونے کا یقین تھا اور اسی لئے نیویارک کی دو تین عمارتوں اور چند ہزار متوسط طبقے کے امریکیوں کی قربانی کا اجر پاکستانی ایٹمی صلاحیت کا خاتمہ کوئی مہنگا سودا نا تھا لیکن اللہ نے پاکستان کو بچانا تھا اس لئے پاکستان نے ایسا فیصلہ کیا کہ جس کا سازشیوں نے سوچا بھی نہیں تھا۔ انسانی حکمت عملی کچھ بھی ہو لیکن ہوتا وہی ہے جو اللہ کو منظور ہو۔

پھر سے 'اسلام خطرے میں ہے' کا ڈرامہ

جب اسلام کے دشمنوں کے عزائم خاک میں مل گئے تو سارے وہابی دیوبندیوں نے وہی پرانا نعرہ کہ 'اسلام خطرے میں ہے' کا وردشروع اور ایک یہودنواز سی، آئی، اے کے کارندے اسامہ کی قدآور فوٹو اٹھائے، جلسے جلوس ہنگامہ آرائی اور توڑ پھوڑ کی، امریکی اڈے پاکستان سے بند کر کے واویلہ مچایا۔ واہ وہابی! تیری منافقت پر تو تیرا استاد ابلیس لعین بھی حیران ہوتا ہوگا، ایک طرف تو ۱۹۴۵ میں سرزمین مقدس پر اسلام دشمن امریکیوں کو فوجی اور عیاشی کے اڈے دے رکھے ہیں کیا کبھی جلسہ جلوس کیا کہ سرزمین مقدس سے یہ اڈے بند کرو؟ افغانستان میں روس کے خلاف جنگ میں جب امریکی و اسرائیلی فوج کو تمہارے ' گاڈ فادر' ضیاء اللہ نے اڈے دیئے تھے جہاں تم لوگ دہشت گردی کی تربیت بھی لیتے تھے۔ کیا اُس وقت منہ میں زبان نہیں تھی؟ بہر حال اللہ نے پاکستان کو بچا لیا جس کا دکھ یہودی کو ہوا تو وہابی دیوبندی نے اپنے یہودی مالک کے دکھ میں شریک ہونے کا اظہار تو کرنا ہی تھا بلکہ ابھی تک کر رہے ہیں۔ جب یہود کی ۹۔۱۱ کی سازش وہ حدف حاصل نا کر پائی جس کی تمنا وہ کر رہے تھے تو یہود نے دیوبندیوں کو ایک اور سپاری دی کہ کسی طرح سے پاکستانی صدر کو قتل کیا جائے۔ ایسا ہونے کی صورت میں امریکہ کو پھر سے جواز مل جائے گا کہ اس سے قبل کہ پاکستانی ایٹمی ہتھیار شدت پسندوں کے کنٹرول میں آسکیں اور وہ اس کا استعمال امن پسند دنیا میں نا کر سکیں لہذا امریکہ پاکستان پر لشکر کشی کر کے وہ حدف حاصل کر لے جس کے لیئے ۹۔۱۱ کا ڈرامہ رچایا گیا تھا۔ دیوبندیوں نے اسلام دشمن قوتوں کے اس حکم کی تکمیل کے لئے سر دھڑ کی بازی لگا دی لیکن نا کام رہے۔ دیوبندیوں کے تعاون سے بھی وہ نتیجہ نا برآمد ہو سکا تو ہندوستان کی فوج کو پاکستان کی سرحد پر لگا دیا، امریکا کی خواہش تھی کہ دونوں میں جنگ ہو جائے

اور پھر ۹۔۱۱منصوبے کو پورا کیا جا سکے۔لیکن یہاں سے بھی مایوس ہو کر امریکا نے پھر سے وہابی دیوبندیوں کو ایک نیا پلان دیا جس کے مطابق پاک افغان سرحد پر دیوبندی دہشت گردوں کو جمع کر کے ان کو پشاور پر قبضہ کرنے کی ذمے داری دے گئی ہے۔ایسے موقع پر ان مردود لوگوں کی عزت عوام کے دلوں میں ڈالنے کے لئے صلح کلی (سب باطل فرقوں کو صحیح ماننے والے) کی محنت بھی قبلِ غور ہے،انہوں نے نیا فتنہ برپا کیا کہ ان کو اپنا بھائی بنایا،سچا مسلمان مانا اور انکی مخالفت کرنا حرام اور فرقہ پرستی کہا۔

لال مسجد،دہشت گردی کی تربیت گاہ

اس سے قبل اسلام باد پر قبضہ کرنے کی کوشش ہوئی تھی جس کو بدقسمتی سے سانحہ لال مسجد کا نام دیا جاتا ہے اور وہاں پر مرنے والے امریکی تربیت یافتہ دہشت گردوں کو شہید کا نام دیا جا رہا ہے منصوبہ بندی کے مطابق فوج کے وہابی دیوبندی نظریہ رکھنے والے عناصر اور لال مسجد اپریشن کے دوران صدر پاکستان کو گرفتار یا قتل کر کے ملک میں طالبان شریعت کو نافذ کر دیا جائے گا۔لال مسجد کے اندر موجود دہشت گرد اسلحہ لے کر باہر آ جائیں گے اور شہر کا کنٹرول حاصل کر لیں گے اور پھر امریکہ کو جواز مل جائے گا کہ ۹۔۱۱ سازش کے منصوبے پر عمل کر سکے۔لال مسجد جو مسجد کم اور دہشت گردی کی تربیت گاہ زیادہ تھی ساری دنیا نے دیکھ لیا کہ وہ تبلیغی دیوبندی جو گھر گھر جا کر لوگوں میں اللہ کے گھر مسجد میں آنے کی دعوت دیتے ہیں حقیقت میں یہ اللہ کے گھر کو عبادت خانہ نہیں بلکہ دہشت گردی کا ٹھکانہ بناتے ہیں جو اللہ کے گھر کا احترام نہ جانے وہ کیسا مسلمان ہے؟وہ لال مسجد جس کا امام یتیم بچوں کو جنت کا خواب دیکھا کر موت کے منہ میں بھیج دے اور خود جنت میں جانے کی بجائے برقع پہن کر کہیں اور جانے کے چکر میں۔اسلام کا مقدس نام استعمال کر کے جگ ہنسائی کا باعث بنے والو سوچو کہ اگر تم حقیقت میں اللہ کی خوشنودی کے لئے یہ عمل کر رہے ہوتے تو کیا اللہ تم کو جگ ہنسائی کا باعث کبھی بننے دیتا؟اللہ کی خوشنودی حاصل کرنے والے پر مصائب کے پہاڑ تو ٹوٹ سکتے ہیں لیکن اللہ اُن کو رسواہ نہیں ہونے دیتا اور پھر بھی ہٹ دھرمی کہ دیوبندی' اللہ کے لئے سب کچھ کرتے ہیں' اور ان صلح کلی لوگوں' نبی کے محبت اور دین کا ے کام' کے لئے سب کچھ کرتے ہیں۔جن دہشت گردوں نے ایک مسلم ریاست کے محافظوں کو قتل کیا اُن قاتلوں کو آج اگر شہید کہا جا رہا ہے تو پھر بھارت کے اُن ہندو سکھ فوجیوں کو بھی شہید کہا جائے گا کیا جو پاکستان سے جنگوں میں مارے گئے؟جن وہابی دیوبندیوں نے کفار کے اشتراک سے پاکستان کے مسلمانوں کا خون ناحق کیا ہے اُن کو شہید کہنا بند کرو!جو یہودی کے کہنے پر بے گناہ لوگوں کو قتل کریں!ان کو مجاہد کہنا بند کرو!یہ کیسا ظلم عظیم ہے کہ جن دہشت گردوں نے ہزاروں پاکستانی مسلمانوں کو ناحق قتل کیا،خودکش حملے کر کے ایک اسلامی ملک کے ریاستی اداروں کو ختم کرنے کی ناپاک کوشش کرنے والوں کو غداری کا مقدمہ چلا کر پھانسی دینے کے بجائے ٹھنڈے میٹھے آم دیئے جا رہے ہیں۔

فائدہ کس کا؟ نقصان کس کا؟

خیر آپ سانپوں کو دودھ پلا کر دیکھ لیں، پھر بھی یہ یہودی لوگ پاکستان کے دشمن کا ہی ساتھ دیں گے۔کون نہیں جانتا کہ وہابی دیوبندیوں نے جو موجودہ دہشت گردی کا ماحول بنا رکھا ہے کیا اس کا براہ راست فائدہ پاکستان اور اسلام کو ہو رہا ہے یا اس کے مخالف قوتوں کو ہو رہا ہے۔یہ امریکی ڈرامہ بازی اور دیوبندی کا اعلان جہاد اور صلح کلیوں کا محبت گستاخِ رسول فقط ایک دکھاوا ہے لیکن حدف ان کا

ایک ہی ہے کہ کسی بھی قیمت پر پاکستان کو ختم کیا جائے۔ تمام نام نہاد جہادی رہنما باقاعدہ سی، آئی۔اے، ہندوستان، اسرائیل اور افغان حکومت سے ہتھیار اور فنڈز حاصل کرتے ہیں اور مسلسل رابطہ رکھتے ہیں۔ عبداللہ مسعود جو ۲۰۰۱ میں افغانستان میں گرفتار ہوا اور کیوبا میں امریکی جیل میں رکھا گیا اور ۲۰۰۴ میں وہاں سے رہا ہو کر کابل سے لاکھوں ڈالر اور جدید ہتھیاروں سمیت وزیرستان آ کر دہشت گردی کا نیٹ ورک کیسے بنانے میں کامیاب ہو گیا؟ اور اُن چینی انجینیئر وں کو اغوا کر کے قتل کر دیا جو مسلمانوں کے ملک پاکستان کی مدد کے لیئے بجلی کا ڈیم بنا رہے تھے، اس عمل سے کس کو نقصان ہوا؟ مسلمانوں کو یا اسلام کے دشمنوں کو؟ اس بات کا جواب وہابی دیوبندیوں کو دینا ہو گا جو ان دہشت گردوں کو کفار کے خلاف جہادی مجاہد کہتے ہیں؟ جب مسعود مارا گیا تو اُس کے اڈے سے برطانوی ساخت دھماکہ خیز مواد سی ۴ (C4)، اسرائیلی ساخت کے گیس ماسک، امریکی ساخت کی بریٹا گن کہاں سے آئیں اس کا جواب دو وہابی، دیوبندیو؟

جو فرانسیسی انجینیئر ز مسلمانوں کے ملک پاکستان کو اپنے دفاع کے لئے آبدوز تیار کرنے آئے تو دیوبندیوں کی ایک تنظیم حرکت مجاہدین نے اُن پر خودکش حملہ کر کے تین پاکستانی انجینیئر ز سمیت سب کو ہلاک کر دیا گیا، کوئی دیوبندی بتا سکتا ہے کہ اُن کے اس عمل سے اسلام و پاکستان کے دشمنوں کو نقصان ہوا یا فائدہ؟ کیا کوئی وہابی دیوبندی انکار کر سکتا ہے کہ ان کے اس عمل سے مسلمانوں کا نقصان نہیں ہے؟ اس ہی طرح کے بیشمار خودکش حملے بم دھماکے جن کا حدف پاکستان کے اُن اداروں کو تباہ کرنا ہے جو ملک کی سالمیت کی علامت ہیں۔ دیوبندی اسلام دشمن قوتوں کے آلہ کار بن کر پاکستان کی بربادی کا باعث بن رہے ہیں لیکن ایک طرف تو یہ وہابی دیوبندی پاکستان کی سالمیت کے خلاف اعلانیہ جنگ کر رہے ہیں تو دوسری طرف ریاستی ادارے خاموش تماشائی بنے ہوئے ہیں۔ کیا اداروں کو یہ معلوم نہیں کہ دہشت گرد بنانے کے کارخانے دیوبندی وہابی مدارس ہیں؟ کیا وجہ یا مجبوری ہے کہ جن مدرسوں سے ملک و اسلام کے دشمن دہشت گرد تیار ہو کر آئے دن معصوم لوگوں کو مار رہے ہیں اُن کے خلاف کیوں حتمی کاروائی نہیں کی جاتی؟

سپاہ صحابہ اور لشکرِ طیبہ بھی یہی ہیں

کیا اس بات میں کسی کو شک ہے کہ 'سپاہ صحابہ'، جس کی بنیاد سی، آئی، اے نے رکھی اور جس نے آج تک بیشمار کاروائیاں ریاست اور عوام کے خلاف کیں، کا تعلق دیوبندی مسلک سے ہے اور جس کے رکن مختلف دیوبندی مدارس سے تعلق رکھتے ہی ہیں؟ 'لشکر طیبہ' جو بھارت کے خفیہ ادارے کی پیداوار ہے اور جو کبھی کشمیر میں بھارت کی ایماء پر عام نہتے سکھوں کا قتل عام کر کے مسلمانوں کا نام بدنام کرتی ہے تو کبھی برطانیہ کے خفیہ پولیس کے تعاون سے لندن ٹرین بم کا ڈرامہ کرتی ہے تا کہ اسلام بدنام ہو اور مغرب میں رہنے والے مسلمانوں پر سختیاں کرنے کا جواز بھی مل پائے۔ اس وہابی تنظیم کے کارکن کن مدرسوں کی پیداوار ہیں؟ اس حقیقت سے کوئی بھی نہیں انکار کر سکتا کہ تمام نام نہاد جہادی تنظیمیں جو نت نئے ناموں سے اسلام اور پاکستان کے خلاف مصروف عمل ہیں ان سب کے تخریب کار دیوبندی وہابی مدارس سے خودکش حملہ آوار کی شکل میں آتے ہیں تو کیا قباحت ہے کہ ملک تباہ ہوتے تو دیکھا جا رہا ہے لیکن دہشت گرد و خودکش حملہ آور بنانے والے مدرسوں کی گرفت نہیں ہو رہی؟ تو لازم ہے کہ یہ ایک بہت بڑی سازش ہو رہی ہے جس کا نتیجہ بہر حال پاکستان کی تباہی کی صورت میں سامنے آ رہا ہے۔

آقاؤں کو رسوا نہیں کریں گے

وہابی دیوبندی کی اسلام دشمن قوتوں سے محبت کا یہ عالم ہے کہ اب تو کثیر تعداد اغیر مسلم امریکی اور یورپی لوگ بھی یقین کرتے ہیں کہ ۹۔۱۱ ایک بش اسامہ ملی بھگت کا ڈرامہ تھا جس میں ہوائی جہاز نما میزائل کا استعمال ہوا لیکن وہابی دیوبندی اپنے مالکوں کو کبھی بھی رسوا نہیں ہونے دیتا اور بش کو سچا ثابت کرنے کے لیئے فخر سے اعلان کرتا ہے کہ اپنا ہی کام ہے۔اس کو کہتے ہیں کفار کا وفادار کتا۔اب تو حمید گل جیسا صیہونی ایجنٹ بھی اقرار کر رہا ہے کہ اسامہ نے بش کہ انتخابات میں کامیاب کروانے کے لیئے بیان دیا تھا کہ اسامہ نہیں چاہتا کہ امریکی فوج افغانستان سے نکل جائے اور امریکا کے خلاف جہاد کرنے اور امریکیوں کو مارنے کا موقع ہاتھ سے نا نکل جائے۔واہ کیا بات ہے! حمید گل سے کوئی یہ معلوم کرے کہ جہاد کا اعلان امریکیوں کے لئے اور گلے کاٹے جائیں پاکستانی فوج کے؟ یرغمالی بنائے جائیں پاکستانی؟ سب وہابی دیوبندی اور حمید گل سوچ کر بتائے کہ ۷ برسوں سے اسامہ نے کتنے امریکیوں کے گلے کاٹے ہیں کتنے امریکی فوجی قیدی یا یرغمالی بنائے ہیں، خودکش حملے مسلمان پر ہو رہے ہیں اور اعلان جہاد کافر کے خلاف؟ کیا جہاد اسی کا نام ہے؟ حمید گل صاحب کل تک یہودیوں اور امریکیوں کے مفادات کی رکھوالی کرنے والے اسلام کے دشمنوں کو مظبوط کرنے والے اگر آج آپ کی نظر میں جہادی ہیں تو کل کیا تھے، امریکہ کے پالتو کتے؟

غور طلب امر یہ بھی ہے کہ جیسے ہی کوئی دہشت گردی کی کاروائی ہوتی ہے سی آئی اے فوری طور پر القاعدہ سے منسوب کر دیتی ہے اور اسامہ یا الظواہری خواجہ کا گواہ مینڈک کی مثل سی آئی اے کے بیان کی تصدیق کر دیتے ہیں۔ابھی اسپین میڈرڈ میں جب ٹرین میں دھماکے ہوئے تو وہاں کی پولیس نے واضح طور پر اس کاروائی کو قوم پرست گروپ 'ایٹا' کی کاروائی قرار دیا کیونکہ پولیس کو اس بارے میں مخبری تھی بم کا مواد بھی ایسا ہی تھا جیسا 'ایٹا' استعمال کرتا ہے۔اور یہ دھماکہ انتخابات سے دو روز قبل کیا گیا تھا تا کہ اسپین پر 'ایٹا' کا دباؤ رہے۔ لیکن جب امریکہ سردار نے مسلسل اس کو القاعدہ کی کاروائی قرار دیا اور القاعدہ نے بھی اس کی تصدیق کر دی تو پھر اسپین کی کیا مجال کہ امریکہ کی بات کو رد کر دیتی، لہٰذا اسلام کو بدنام کرنے کی ایک اور کاروائی مسلمانوں کے کھاتے میں ڈال دی گئی۔اور ایسا ہی حال لندن دھماکوں کا ہے اور اس کا مقصد بھی یہی تھا کہ برطانیہ خفیہ پولیس کے پلان کو مسلمان کے کھاتے ڈالنا کیا یہ ممکن ہے کہ جو دہشت گرد خودکش حملہ کرنے جا رہے ہوں اور وہ پولیس کو دیکھ کر بھاگ جائیں اور ساری دنیا کے ٹی وی میں خودکش حملہ آوروں کی پولیس کے خوف سے دوڑ لگاتے دیکھائی جائے اس کو کہتے ہیں ایک جھوٹ کو چھپانے کے لیئے ہزار جھوٹ کا بولنا پڑتا ہے۔

۹۔۱۱ کی مثل بھی سب کے سامنے ہے کہ ساری دنیا نے اپنی آنکھوں سے دیکھ لیا کہ پنٹاگون کی عمارت پر جہاز نما میزائل ٹکرایا تھا اور ایسے ہی میزائیل عمارتوں پر مارے گئے تھے۔لیکن بش اور وہابی دیوبندیوں کا ہیرو اسامہ اس کاروائی کو یک زبان ہو کر امریکہ پر مسلمانوں کا حملہ قرار دے رہے ہیں۔سوچنے کی بات یہ ہے کہ کیا کوئی ہوائی جہاز اگر عمارت سے ٹکرائے تو کیا یہ جہاز ٹکراتے ہی پھٹ جائے گا؟ اور اس کا ملبہ دور تک پھیل جائے گا یا اتنی بڑی اور مظبوط عمارت کے اندر ایسے گھس جائے گا جیسے مکھن میں چھری گھس جاتی ہے؟ اور جہاز کے ملبے کا کوئی نام و نیشان تک نہیں؟ اسامہ، جماعت اسلامی، تبلیغی جماعت، جماعت الدعوۃ، طالبان یا حمید گل کے پاس اس کا

جواب ہے تو اسامہ کو جہادی مجاہد قرار دینے سے پہلے اس بابت جواب سے نواز دیں۔کوئی بھی سطحی سوچ رکھنے والا انسان بھی اگر ۹۔۱۱ کے حالات و واقعات کا جائزہ اگر لے تو وہ بھی احساس کر لے گا کہ حقیقت کچھ اور ہے لیکن وہابی دیوبندی پاکستان کو تباہ کرنے کے یہودی منصوبے کو جہاد کا نام دے رہے ہیں تو اب بھی اگر کوئی کہتا ہے کہ وہابی دیوبندی اسلام کے لیئے جہاد کر رہے ہیں تو ایسی سوچ رکھنے والا کوئی صلح کل یہود و نصاریٰ کا ایجنٹ ہی ہو سکتا ہے کوئی سچا مسلمان نہیں۔

آپ جتنا بھی پردہ ڈال لو لیکن حقیقت یہی ہے کہ نہ آپ جہادی تھے نہ ہیں اور نہ ہی اسامہ اور اُس کے حواری، آپ کل بھی یہود کے مفادات کی جنگ لڑ رہے تھے اور آج بھی، فرق صرف نعروں کی تبدیلی ہے پہلے آپ نے 'اسلام خطرے میں ہے' کا نعرہ لگا کر امریکی اور یہودی مفادات کی رکھوالی کی اور آج 'امریکہ کافر' کا نعرہ دے کر مسلمان کو خود بھی مار رہے ہو اور کفار سے مروا بھی رہے ہو۔کل بھی آپ اسلام دشمنوں کی بی ٹیم تھے اور آج بھی۔

ملک کو بچانا ہوگا!

۹۔۱۱ کے بعد مسلمانوں کو کیا ملا؟ دو اسلامی ریاستوں پر کفار فوج کا قبضہ، لاکھوں مسلمان جاں بحق ہوئے اور ملک پاکستان چاروں طرف سے دشمن کے گیرے میں آگیا، امریکا جو چاہتا تھا وہی وہابیوں دیوبندیوں نے کر دیکھایا۔اگر پاکستان کو وہابی یہودی یلغار سے بچانا ہے تو کچھ ناگزیر اقدامات اٹھانے ہوں گے۔تمام اداروں خاص طور پر فوج اور خفیہ اداروں سے وہابی دیوبندی عناصر سے پاک کرنا ہوگا، ان کے مدرسوں پر کنٹرول کرنا ہوگا، لال مسجد سازش کے تمام کرداروں پر غداری کا کیس کرنا ہوگا، قبائلی علاقوں میں بھرپور کاروائی کر کے وہابی دیوبندی مدرسوں کو ختم کر کے، ہمارے بھولے بھالے پٹھان بھائیوں کو جن کو جہاد کے نام پر مروایا جا رہا ہے ان کو دیوبندیوں کی گستاخانہ عبارات کھول کھول کر دکھانا ہوگا کہ یہ نبی ﷺ کے دشمن ہیں انکا ساتھ نہ دو کیوں کہ یہ جہاد در حقیقت جہاد نہیں بلکہ سازش ہے، سکول اور کالج اور سنیوں کی درس گاہوں کی بنیاد بنانی ہوں گی۔گذشتہ ۳۰ سال سے قبائلیوں کو وہابی دیوبندی مسلک کی جو دینی تعلیم دی ہے اُس کے اثر کو ختم کرنے کے لیئے روایتی اسلام کی تعلیم دینی ہوگی۔وہابی دیوبندی عقیدے میں جو گستاخیاں اور کفریہ باتیں ہیں اُن کو سادہ قبائلیوں کو کھول کھول کر بتانی ہوں گی کہ جن کو وہ مسلمان تصور کر کے پناہ دیتے ہیں وہ دراصل یہود کے بنائے ہوئے فتنے اور گستاخِ اللہ و رسول وصحابہ ہیں۔

شرم کرو وہابیو! مسلمان کو بدنام کروانے والو! کفار سے مل کر مسلمان کو مارنے والو! یاد رکھو پاکستان میں تمہارے ناپاک عزائم کبھی بھی کامیاب نہیں ہوں گے وہ وقت دور نہیں جب پاکستان کے غیور مسلمان تمہارے لئے پاکستان کی سرزمین تنگ کر دیں گے۔اللہ ہمیں حق سنے پہچاننے اور سمجھنے کی توفیق عطا فرمائے، آمین۔